سوئڈن، اسٹاک ہام، روم، امریکہ، عراق اور ڈھاکہ، ان خطوط میں تاریخی اور جغرافیائی معلومات بہت کم ہیں البتہ مرحوم نے جن اسلامی جذبات و احساسات کے ساتھ ان مقامات کو دیکھا ہے ان کا اثر سطر سطر میں نظر آتا ہے، شدت جذبات میں بعض ایسی باتیں بھی ان کے قلم سے نکل گئی ہیں جو لائق گرفت اور قابل اعتراض تھیں، ان پر مولانا دریا بادی نے اپنے حواشی میں تنبیہ بھی کی ہے۔ ان خطوط کے علاوہ ایک مقالہ "عراقی کردستان میں کھدائی کا کام" بھی اس مجموعہ میں شامل ہے، یہ دراصل تکملہ ہے ان چھ مقالات کا جو مرحوم کے قلم سے عراق کی تاریخ قدیم پر ۱۹۴۴ء اور ۱۹۴۵ء میں برہان میں مسلسل شائع ہوتے رہے تھے اور ارباب علم میں بہت مقبول ہوئے تھے، بہر حال کتاب دلچسپ بھی ہے اور سبق آموز بھی، اس لئے مطالعہ کے لائق ہے۔

سلطان ما محمد:

از مولانا عبد الماجد دریا بادی، تقطیع متوسط، ضخامت ۱۷۹ صفحات، کتابت و طباعت اور کاغذ اعلیٰ، قیمت مجلد -/27، پتہ: مکہ بکس ۵ بخشی اسٹریٹ، بیرون موری دروازہ، لاہور۔

یہ کتاب ان سترہ چھوٹے بڑے مقالات کا مجموعہ ہے جو سیرت نبوی سے متعلق ہیں اور مولانا عبد الماجد دریا بادی کے قلم سے صدق جدید میں شائع ہوتے رہے ہیں، موضوع خواہ کچھ اور کوئی ہو، بہر حال مولانا کے خامۂ گوہر فشاں سے نکلی ہوئی ایک ایک سطر ادب و انشاء کی جان ہوتی ہے، ارباب ذوق اسے پڑھتے اور وجد کرتے ہیں، اس سے قیاس کیا جا سکتا ہے کہ جن مقالات کا موضوع ہی سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ ہو جو سراپا نور و جمال ہے تو ان کی دلکشی اور اثر انگیزی کس بلا کی ہو گی، چنانچہ اس مجموعہ کا ایک ایک مقولہ تیر و نشتر ہے جو براہ راست دل و جگر کو برما جاتا ہے۔ جناب تحسین فراقی جو پاکستان میں اردو زبان کے معروف ادیب، نقاد اور شاعر ہیں، انھوں نے ان مقالات کو مرتب کیا اور کتاب پر ایک

طویل مقدمہ بھی سپرد قلم کیا ہے جس میں مولانا دریا بادی کی شخصیت اور ان کے علمی و ادبی کارناموں کا جائزہ تنقیدی نقطۂ نظر سے لیا گیا ہے۔ اس بنا پر مقدمہ نے کتاب کی افادیت میں اضافہ کر دیا ہے۔

ایک اعلان

آپ کی دعاؤں کی برکت سے قبلہ حضرت مفتی عتیق الرحمٰن صاحب عثمانی اب روبہ صحت ہیں۔ ان کی کمل صحت یابی کے لئے آپ سے خصوصی اوقات میں دعا کی درخواست کرتا ہوں۔

اور مزید یہ کہ

آپ اپنے مذہبی و دیگر رسائل اور انگریزی اخبارات میں حضرت مفتی صاحب کے دوران علالت حالات صحت و زندگی برابر دیتے رہیں۔ اس سلسلے میں میں آپ کا ممنون ہوں گا۔

خادم
عمید الرحمٰن عثمانی
پرنٹر پبلشر
رسالہ برہان دہلی